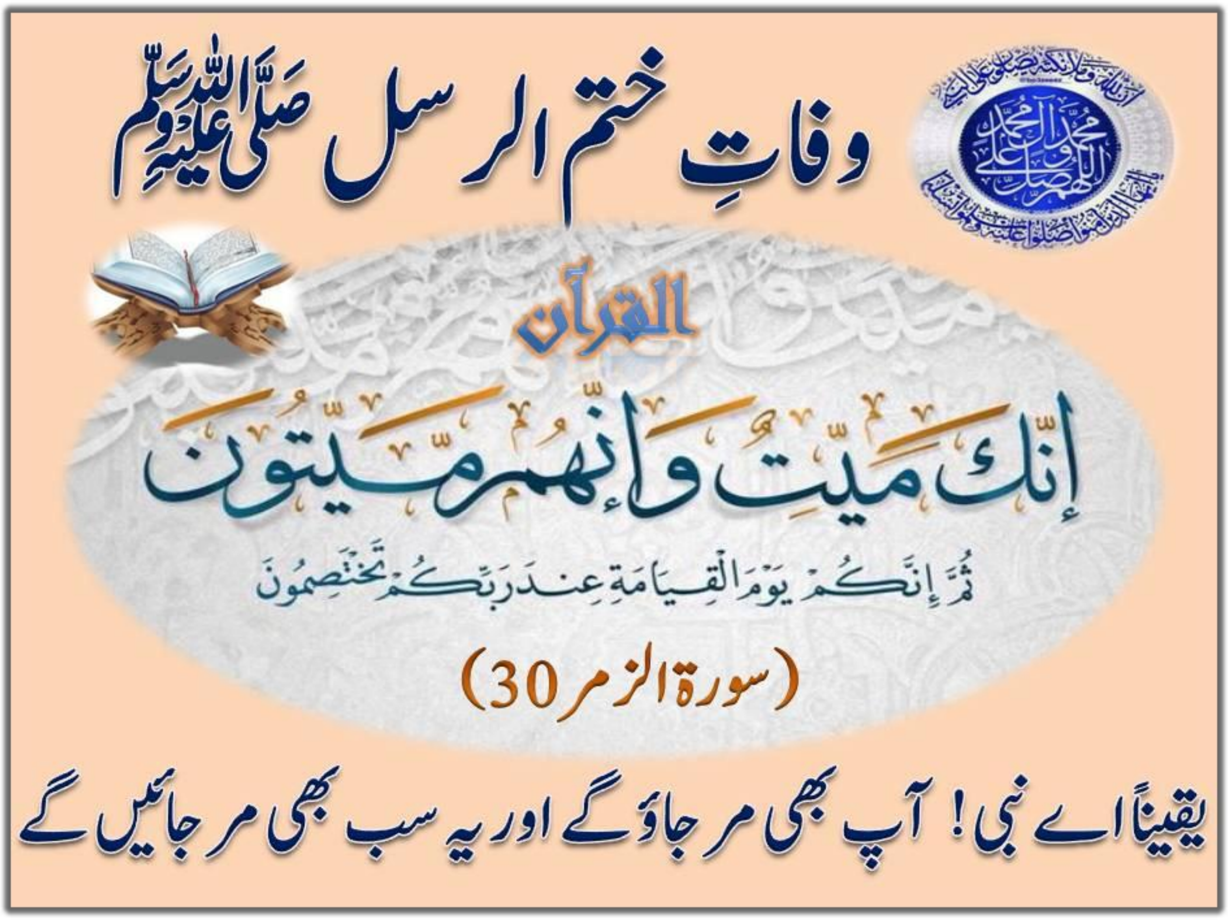


وفاتِ ختم الرسل ﷺ

نبی ﷺ اس عالم دنیا سے عالم برزخ میں انتقال کر چکے

جب نبی ﷺ کی وفات ہوئی تو ابو بکرؓ صدیق نے شرک کے عقیدے کی جڑ ہی کاٹ دی، اور سورہ آل عمران کی آیات نمبر 144 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

تم میں جو محمد ﷺ کی بندگی کرتا تھا وہ جان لے محمد ﷺ کو موت آگئی ہے اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا، وہ جان لے کہ وہ زندہ وجاوید ہے اس کو موت نہیں ہے، (صحیح بخاری)

" محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول ہو گزرے ہیں، بھلا اگر یہ موت سے ہمکنار ہو جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم دین سے پھر جاؤ گے ؟ (سورہ آل عمران 144)

کیا نبی ﷺ زندہ ہیں؟

پہلی بات تو یہ کہ مرنے والا ہر انسان زندہ ہے، خواہ وہ نیک ہو یا بد، اپنے اعمال کی جزا و سزا کے برزخی عمل سے گزر رہا ہوتا ہے، دوسری بات یہ کہ شہید اپنے رب کہ پاس زندہ ہوتا ہے۔ (سورہ آل عمران 164) اس دنیا میں یا دنیاوی قبر میں نہیں، اور سبز پرندوں کے قالب میں ان کی روحیں جنت کا مزہ لے رہی ہوتی ہیں، (صحیح مسلم) اسی طرح نبی ﷺ بھی اپنی برزخی زندگی اللہ کے عرش کے نیچے بنے محل میں ہیں (صحیح بخاری) دنیا کی زندگی قید خانہ ہے، نبی ﷺ اس سے آزاد ہو چکے، نبی ﷺ دنیا میں اپنی نبوت کی دعوتی ذمہ داری پوری فرما کر اللہ کی رفاقت کو پسند کر چکے، امت کا گناہ اور کفر و شرک دیکھ کر نبی ﷺ کا سینا غم سے پھٹتا تھا، اب آپ اس سے سکون پا چکے،

نبی ﷺ اس وقت کہاں ہیں

نبی ﷺ اس وقت قبر میں زندہ نہیں بلکہ اپنے رب کی جنتوں میں بنے محل میں ہیں

خلاصہ حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا، ایک رات فرشتے مجھے لے گئے (غالباً یہ معراج سے الگ رات تھی) اور جنت اور جہنم کے مناظر دکھائے۔ مجھے فرشتوں نے کہا: آپ اپنا سر مبارک اٹھایئے، جب میں نے اٹھایا تو مجھے بادلوں کی طرح کوئی چیز نظر آئی، فرشتوں نے کہا: یہ آپ کا محل ہے، اس پر میں نے کہا مجھے اس میں جانے دیجیے، فرشتوں نے کہا، ابھی آپ کی عمر باقی ہے، وہ پوری کرلیں اور پھر اس میں آجائیں۔ (صحیح بخاری 1386)

کیا گواہ حاضر ناظر ہی بن سکتا ہے؟

اللہ نے قرآن میں نبی ﷺ کو اس امت پر شاھد (گواہ) کہا، (سورہ حج 78)
اس بنیاد پر یہ کہا گیا کہ گواہ حاضر وناظر ہی ہو سکتا ہے، لیکن یہ کہنا غلط تھا:
کیوں کہ اسی آیت کے اگلے حصے میں یہ اعزاز اس پوری امت محمدیہ کو بھی
دیا گیا، وہی الفاظ وَ تَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ اور تم سب کو اور لوگوں (باقی
امتوں) پر گواہ بنایا ہے۔ تو کیا یہ ساری امت ہی حاضر وناظر ہوئی، اگر حاضر
وناظر ہی ہوئی تو پھر نبی ﷺ کا خاص اعجاز کیا ہوا؟ نہیں اصل یہ ہے کہ یہ
قیامت والے دن پیارے آقا کو بطور اعجاز اور ان کی امت کو بطور احسان یہ
پروٹوکول دیا جائے گا۔ حاضر وناظر ہونا اللہ ہی کی شان ہے،

مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے کا معاملہ

انسانی زندگی کے چار مراحل ہیں۔ (1) عالمِ ارواح (2) عالمِ دنیا (3) عالمِ
برزخ (4) عالمِ عقبیٰ، ان چاروں کا آپس میں کوئی رابطہ و مماثلت نہیں۔
مرنے کے بعد قیامت تک کے پریڈ اور دورانیہ کو قبر یا برزخ کہا جاتا ہے
اس کی کیا کیفیت ہوگی، ہم اس کا احاطہ وادراک نہیں کر سکتے، کیونکہ ہماری
عقل محدود ہے، اللہ جیسے چاہے جزا وسزا کا معاملہ قیامت سے پہلے تک کرے
نتیجہ یہ نکلا کہ: مردے نہیں سنتے (سورہ روم 52، سورہ فاطر 22)
روحیں اللہ کے پاس ہیں وہ عالم دنیا میں نہیں آسکتی (سورہ آل عمران 170)
مرنے والا ہر انسان زندہ ہے، عذاب میں یا راحت میں، (سورہ مومن 46)
روحوں کے آنے جانے سننے دیکھنے کا عقیدہ ہندوؤں سے مسلمانوں میں آیا

خضرؑ زندہ نہیں ہیں، وفات پا چکے ہیں

موسیٰؑ کے دور میں اللہ کا ایک بندہ تھا، جس کو اللہ نے ایسا تکوینی علم دیا تھا جو بظاہر شریعت کے متصادم نظر آتا تھا، لیکن باحکمت ہوتا تھا جو کام بھی وہ کرتے تھے اپنی مرضی سے نہیں بلکہ اللہ کے حکم سے کرتے تھے (سورہ کہف 82) اور یہ اللہ کے نبی ہی کی شان ہو سکتی ہے اور یہ کہنا کہ وہ زندہ ہیں، زندگی میں ہر انسان کو ملتے ہیں، راہ دکھاتے ہیں، ان سب باتوں کی کوئی دلیل نہیں ہے، ہر انسان کو موت آتی ہے، فنا ہے، اللہ کے لئے کوئی بات دل نشین کرنے سے پہلے دلیل حاصل کر لیا کریں،،،، محض سنی سنائی باتوں کو اپنانا ٹھیک نہیں۔

کیا سب سے پہلے نبی ﷺ کے نور کو پیدا کیا گیا؟

نبی ﷺ نور نہیں ہیں، اس کے دلائل الگ سے حاصل کریں:

اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا:

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور اسے کہا: لکھ، اس نے کہا کیا لکھوں؟ اللہ نے فرمایا تقدیر لکھ، جو کچھ ہونا ہے لکھ دے۔ (جامع ترمذی 2155)

اور یہ سب کو پتہ ہے انسانوں کے باپ آدمؑ ہیں، سب سے پہلے وہ پیدا کیے گئے، اور علم سکھایا، اور فضیلت بخشی، فرشتوں سے سجدہ کروایا۔

کیا یہ دنیا نبی ﷺ کے لئے بنائی گئی؟

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ (سورہ ذاریت 56)

اور جنوں اور انسانوں کو عبادت کے لئے تخلیق کیا گیا:

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ (سورہ دہر 2)

ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لئے تخلیق کیا

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا (سورہ ملک 2)

ہم نے زندگی اور موت کو پیدا کیا تاکہ جانچیں کون اچھے عمل کرتا ہے

ان آیات میں دنیا کی تخلیق کا مقصد بتلایا گیا، اللہ کی عبادت، امتحان

یہ دنیا سبھی انسانوں کے لئے بنائی اور سجائی گئی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ (سورہ بقرہ 22)

وہی اللہ جس نے تم سب کے لئے یہ فرش بچھایا، اور آسمان کی چھت بنائی، اور آسمان سے پانی اتارا، جس سے تمہارے لئے پھل اور رزق نکلتا ہے، سو تم اللہ کے لئے شریک نہ بناؤ، اور تم یہ سب جانتے تو ہو۔

نبی ﷺ کا رتبہ بجا، لیکن یہ بھی قرآن ہی کی آیت ہے

نبی ﷺ کا سایہ مبارک تھا

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾

اور اللہ ہی کے لئے سجدہ کر رہے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور ان کے سائے بھی صبح شام۔ (سورہ الرعد 15)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو اللہ کی مخلوق ہے وہ اور ان کے سائے دائیں بائیں کروٹ لیتے اور سجدہ کرتے رہتے ہیں۔ (سورہ نحل 48)

یہ آیات بتلا رہی ہیں ہر مخلوق کا سایہ ہوتا ہے اور تسبیح اور سجدہ کرتا ہے

(لمبی حدیث کا کچھ حصہ) زینب ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کا سایہ آتے دیکھا، اور کہا یہ تو رسول اللہ ﷺ کا سایہ ہے۔ (مسند احمد 11466)

اللہ کا سایہ بھی ہے تو نبی ﷺ کا سایہ کیسے نہیں ہو گا

نبی ﷺ نے فرمایا: سات قسم کے انسانوں کو اللہ اپنا سایہ نصیب کرے گا، جس دن اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔ (صحیح بخاری 660)

فرشتوں کا بھی سایہ ہے

جابر ؓ کے والد شہید ہوئے، ان کے گھر والے رو رہے تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم کیوں رو رہے ہو جبکہ فرشتے تو ان پر سایہ کئے ہوئے ہیں (صحیح بخاری 1293)

اللہ کے گھر کا بھی سایہ ہے تو روضہ رسول ﷺ کا سایہ کیوں نہ ہو گا، دونوں سائے آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں

نبی ﷺ کا نام سن کر انگوٹھے چومنا

ایسا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، جو کرنے والا عمل ہے وہ درود پڑھنا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو بخیل ہے۔

(جامع ترمذی3546)

اور جب ہم کوئی ایسا عمل دین بنا کر کریں جو پیارے نبی ﷺ سے ثابت نہ ہو تو وہ گمراہی بن جاتی ہے، آپ ﷺ کا ارشاد ہے دین میں ہر نیا کام بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہ جہنم میں جائے گا۔ (سنن نسائی1579)

قبر نبوی ﷺ پر کیسے جایا جائے؟

زین العبدین رحمہ اللہ علی بن حسین نے ایک شخص کو دیکھا جو نبی ﷺ کے حجرہ میں اس کھڑکی کے پاس آتا جو قبر نبوی کے پاس تھی، اور کھڑکی سے اندر داخل ہو کر دعا کرتا، آپ نے اسے روکا اور کہا: آ تجھے ایسی حدیث سناؤں جو میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے والد علی سے سنا ہے، اور انہوں نے نبی ﷺ سے سنا تھا: میری قبر کو درگاہ نہ بنانا، تم مجھ پر درود پڑھنا، تم جہاں بھی ہو گے تمہارا اسلام مجھ تک پہنچا دیا جائے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

قبر نبوی سے عقیدت کیسی ہو؟

سہل بن سہیل سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی قبر کو دیکھا تو اس سے چمٹ گئے، اور اس کو مسح کرنے لگے، حسن بن علیؓ نے دیکھا تو ان کو کنکری ماری، اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری قبر کو درگاہ مت بنانا۔

(صحیح ابن خزیمہ۔ ابن عساکر۔ مصنف ابن ابی شیبہ)

نبی ﷺ اللہ کے نور نہیں ہیں

وَجَعَلُوا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا (سورہ زخروف 15)

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے جز بنا دیئے

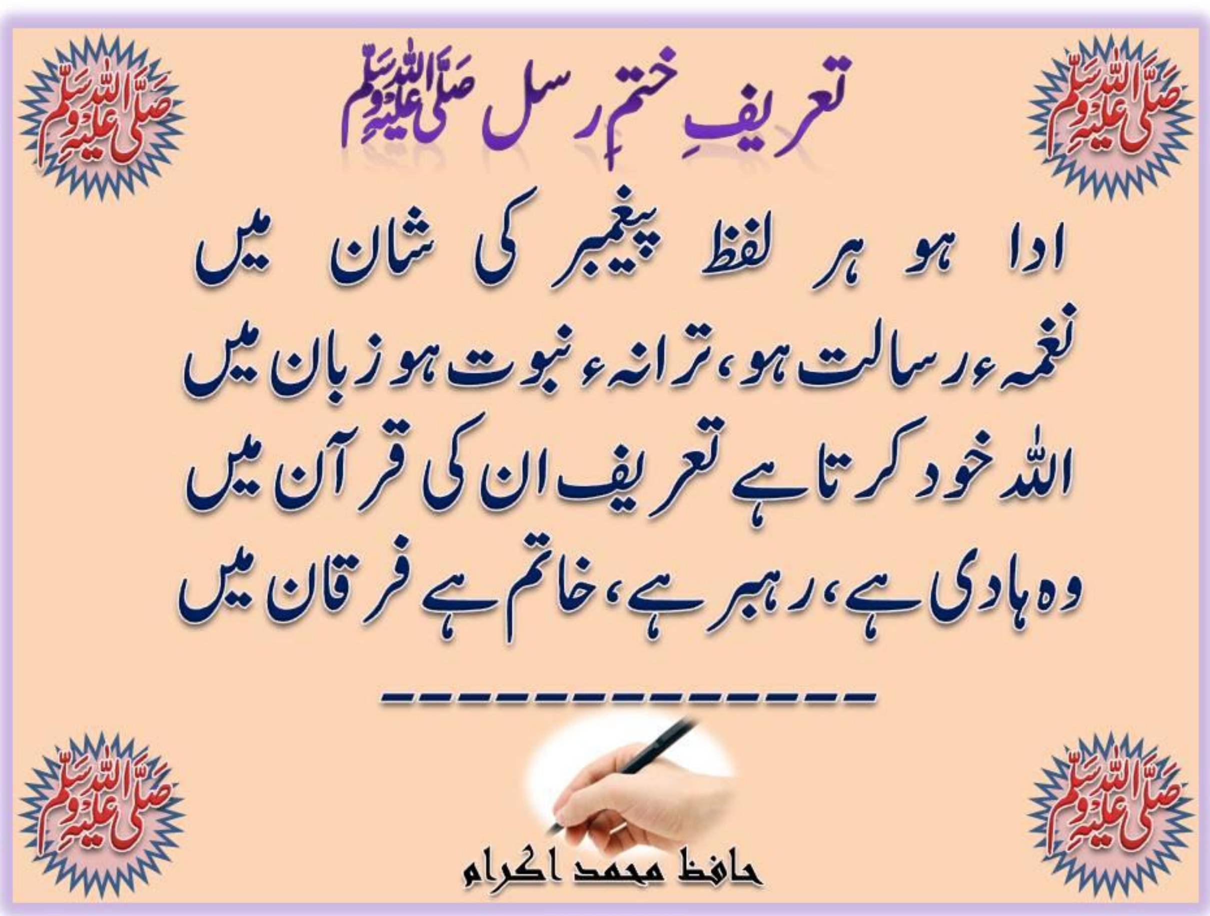
آج لوگوں نے کسی کو اللہ کا بیٹا کہہ دیا اور کسی نے اللہ کا نور کہہ ڈالا حالانکہ اللہ کا کوئی جز نہیں ہے، حصہ نہیں ہے، اس جیسا ہی کوئی نہیں ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (سورہ شوری 11)

اس کی مثل کوئی نہیں ہے

Fehm-e-islam Library


القرآن
اے نبی! کہہ دیجیے، میں تو اپنے نفع ونقصان
کا بھی اختیار نہیں رکھتاo (سورہ یونس 49)
يَا رَسُولَ اللهِ اُنظُرْ حَالَنَا
اے اللہ ﷻ کے رسول ﷺ! ہمارے حال پر نظر فرمایئے
يَا حَبِيبَ اللهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اے اللہ ﷻ کے دوست ﷺ! ہماری فریاد سماعت فرمایئے
اِنَّنِي فِي بَحْرِ هَمٍّ مُغْرَقٌ
بے شک میں غم کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
خُذْ يَدِي سَهِّلْ لَنَا اِشْكَالَنَا
میری مدد فرمایئے اور ہماری مشکلات کو آسان فرمایئے
www.anwaar-e-madina.com www.madina.tv /AnwaarEMadina


تعریفِ ختمِ رسل ﷺ
ادا ہو ہر لفظ پیغمبر کی شان میں
نغمۂ رسالت ہو، ترانۂ نبوت ہو زبان میں
اللہ خود کرتا ہے تعریف ان کی قرآن میں
وہ ہادی ہے، رہبر ہے، خاتم ہے فرقان میں

حافظ محمد اکرام